السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک لڑکا اور ایک لڑکی کے ماں باپ صغر سنی میں انتقال کرگئے۔ اور ماموں نے پرورش کیئے ان بچوں کے والدین کے پاس کسی قدر زیور اور مویشی تھے۔ جب لڑکی بالغ ہوئی اس کے ماموں نے شادی کردی۔ اور اپنے گھر سے چند مویشی بھی بطور ہبہ کے دیئے۔ جب لڑکا بالغ ہوا۔ مویشی اور زیور اپنے ماموں سے لے کر بہن کے پاس رہنے لگا۔ امسال اس کا انتقال ہوگیا۔ ماموں نے وہ رقومات جو اس کے والدین کی تھی۔ اس کی بہن سے لے کر کہا کہ میں اس کا چہلم کروں گا۔ بہن اس کے خلاف ہے۔ اور کہتی ہے میں چہلم کروں گی۔ غرض یہاں تک نزاع ہوئی کہ اس لڑکی کو شادی میں دیئے ہوئے مویشی بھی واپس لینے کا ماموں ارادہ کرتا ہے۔ لہذا دریافت طلب امور یہ ہیں کہ آیا ماموں کا (ان رقومات و مویشی پر جوان بچوں کے والدین کے تھے۔ کوئی حق پہنچتا ہے یا نہیں۔ اور وہ مویشی جو شادی میں لڑکی کو دیئے تھے۔ ماموں واپس لینے کا مجاز ہے یا نہیں ؟ (محمود الحسن خان۔ وفقیر محمد از سرون

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

والدین کی رقوم اور مویشی کا حق اس کی اولاد لڑکے لڑکی کا ہے۔ ان کے ماموں کا کوئی حق نہیں۔ پہنچتا ہے۔ يُوصِيكُمُ اللَّهُ فِي أَوْلَادِكُمْ ۔ الایۃ۔ ماموں نے جو مویشی ہبہ کیے ہیں۔ ان کا واپس لینا منع ہے۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

[فتاویٰ ثنائیہ امرتسری]

جلد 2 ص 578

محدث فتویٰ